# سلام کے بغیر صرف مصافحہ کرنے سے سنت ادا ہو جائے گی؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FAM-986 تاریخ:24-11-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر سلام نہ کیا جائے بلکہ صرف مصافحہ کیا جائے، تو کیا مصافحہ کی سنت ادا ہو جائے گی یا نہیں؟ یعنی کیا مصافحہ بشرط السلام ہے یا اس کے بغیر بھی ہو جاتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مصافحہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی سے ملائے، یہ مصافحہ کی حقیقت ہے۔ البتہ مسنون مصافحہ کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ملاقات کے وقت پہلے سلام کیا جائے، اس کے بعد مصافحہ ہو، یعنی مسنون مصافحہ کے لیے اس سے پہلے سلام کا مقدم ہونا بھی شرط ہے، مطلقاً سلام کے بغیر اور سلام سے پہلے مصافحہ کرنے سے مصافحہ کی سنت ادا نہیں ہوگی۔ ہمارے یہاں جو مختلف اوقات میں بغیر سلام کے ویسے ہی ہاتھ ملانے کا رَواج ہے، تو اگرچہ یہ لغوی اعتبار سے مصافحہ ہی ہے اور فی نفسہ مباح ہے، جو اچھی نیت مثلاً: دلجوئی، اظہارِ مسرت، عاجزی کرنے وغیرہ کی نیت سے ہو، تو اس پر ثواب بھی مل سکتا ہے، مگر یہ مسنون مصافحہ نہیں ہوگا۔

مصافحہ مسنونہ کے لیے اس سے پہلے سلام کا مقدم اور شرط ہونا شارحین حدیث اور فقہائے کرام کی عبارات سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے:

**اولاً:** حدیث شریف میں مصافحہ کو سلام کی تکمیل قرار دیا گیا ہے جو کہ اس بات پر دلالت کرتا

ہے کہ سلام کے ساتھ مصافحہ کرنا سنت ہو گا، بغیر سلام کے نہیں۔

**ثانیاً:** مصافحہ کے مسئلے میں جہاں فقہائے کرام نے یہ واضح کیا ہے کہ سنت مصافحہ یہ ہے کہ وہ دونوں ہاتھوں سے ہو اور درمیان میں کوئی کپڑا وغیرہ حائل نہ ہو، وہیں یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ "**ملاقات کے وقت سلام کے بعد ہو**"۔ لہذا سلام کے بغیر، یا سلام سے پہلے مصافحہ کرنا اگرچہ اصل اعتبار سے شرعاً جائز ہو گا، لیکن مصافحہ مسنونہ نہیں کہلائے گا۔

## ترتیب وار جزئیات ملاحظہ ہوں:

مصافحہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "مصافحہ دونوں جانب سے صفحات کف ملانا ہے۔"

**(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ290، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ "مراۃ المناجیح" میں ارشاد فرماتے ہیں: "مصافحہ بنا ہے صفح سے بمعنی کشادگی و چوڑائی اس سے دروازے کے تختوں کو صفائح الباب کہتے ہیں اور تلوار کی چوڑائی کو صفح السیف کہتے ہیں۔ مصافحہ کے معنی ہیں: ہاتھ کی چوڑائی یعنی ہتھیلی کو دوسرے کی ہتھیلی سے ملانا۔"

**(مرآۃالمناجیح، جلد6، صفحہ287، نعیمی کتب خانہ، گجرات)**

چنانچہ جامع ترمذی کی حدیث پاک ہے: "عن ابن مسعود، عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال: "من تمام التحية الأخذ باليد" ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ پکڑنا (مصافحہ کرنا) تحیت (سلام) کی تکمیل سے ہے۔

**(جامع ترمذی، جلد5، صفحہ33، رقم الحدیث2928، دار الرسالۃ العالمیہ)**

اس حدیث کی شرح فیض القدیر اور التیسیر شرح جامع الصغیر میں ہے: "(من تمام التحية الاخذ باليد) أي اذا لقى المسلم المسلم فسلم عليه فمن تمام السلام أن يضع يده فيصافحه" ترجمہ: ہاتھ پکڑنا سلام کی تکمیل سے ہے۔ یعنی جب کوئی مسلمان کسی مسلمان سے ملے اور اسے سلام کرے، تو سلام کی تکمیل یہ ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھے اور اس سے مصافحہ کرے۔

**(فیض القدیر، جلد6، صفحہ11، المکتبۃ التجاریۃ الکبری، مصر)**

مصنف ابن ابی شیبہ کی حدیث پاک ہے:"عن أبي أمامة، قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: «تمام تحيتكم المصافحة»"ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری تحیت (سلام) کی تکمیل مصافحہ ہے۔

**(مصنف ابن ابی شیبۃ، جلد5، صفحہ246، مکتبۃ العلوم والحکم، المدینۃ المنورہ)**

مسند احمد، شعب الایمان کی حدیث مبارک ہے:"واللفظ للاول: عن أبي أمامة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: " من تمام عيادة المريض أن يضع أحدكم يده على جبهته أو يده، فيسأله كيف هو؟وتمام تحياتكم بينكم المصافحة "ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی، فرمایا: مریض کی عیادت کی تکمیل یہ ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اس کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے اور اس سے پوچھے کہ وہ کیسا ہے؟ اور تمہارے باہمی تحیّات (سلام) کی تکمیل مصافحہ ہے۔

**(مسند احمد، جلد36، صفحہ572،573، رقم الحدیث22236، مؤسسۃ الرسالہ)**

اس حدیث کی شرح میں شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ "لمعات التنقیح" میں فرماتے ہیں:"وقوله: (وتمام تحياتكم بينكم المصافحة)يدل على **أن السنة المصافحة مع السلام لا بدونه**" ترجمہ: اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان:"اور تمہاری باہمی تحیّات کی تکمیل مصافحہ ہے" اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ سنت تو وہ سلام کے ساتھ مصافحہ کرنا ہے، بغیر سلام کے نہیں۔

**(لمعات التنقیح، جلد8، صفحہ47، دار النوادر، دمشق، سوریا)**

**مصافحہ کے مسئلے میں فقہائے کرام نے واضح کیا ہے کہ مصافحہ کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ملاقات کے وقت سلام کے بعد ہو،** چنانچہ حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح اور رد المحتار علی الدر المختار میں ہے، واللفظ لرد المحتار:"والسنة أن تكون بكلتا يديه، وبغير حائل من ثوب أو غيره وعند اللقاء بعد السلام"ترجمہ: اور سنت یہ ہے کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے ہو، اور کسی

کپڑے وغیرہ کے حائل ہوئے بغیر ہو اور ملاقات کے وقت سلام کے بعد ہو۔

**(ردالمحتارعلی الدرالمختار،جلد9،صفحہ629،دارالمعرفہ،بیروت)**

بریقہ محمودیہ فی شرح طریقۃ محمدیہ میں ہے:"وفي المنية أنها بكلتا يديه وفي الخزانة بلا حائل كالثوب وفي الشرعة عند اللقاء بعد السلام"ترجمہ:منیہ میں ہے کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے ہو،اور خزانہ میں ہے کہ بغیر کسی حائل کے ہو جیسے کپڑا،اور شرعہ میں ہے کہ ملاقات کے وقت سلام کے بعد ہو۔

**(بريقه محمودية فی شرح طريقة محمديه،جلد4،صفحہ76،مطبعة الحلبي)**

**نمازوں کے بعد کس صورت میں مصافحہ کرنا سنت ہو گا،اس کی صورت بیان کرتے ہوئے** علامہ علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ"مرقاۃ المفاتیح"میں فرماتے ہیں:"لو دخل أحد في المسجد والناس في الصلاة أو على إرادة الشروع فيها،فبعد الفراغ لو صافحهم،لكن بشرط سبق السلام على المصافحة،فهذا من جملة المصافحة المسنونة بلا شبهة"ترجمہ:اگر کوئی مسجد میں داخل ہوا اور لوگ نماز میں ہوں یا نماز شروع کرنے والے ہوں،تو فارغ ہونے کے بعد اگر ان سے مصافحہ کرے بشرطیکہ مصافحہ سے پہلے سلام بھی ہو،تو بلاشبہ یہ مصافحہ مسنونہ ہی میں شامل ہو گا۔

**(مرقاۃالمفاتیح،جلد7،صفحہ2963،دارالفکر،بیروت)**

مذکورہ مرقاۃالمفاتیح کی عبارت کو سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اپنے الفاظ میں کچھ یوں بیان فرماتے ہیں:" اگر ایسا نہ ہو (یعنی نماز سے پہلے ملاقات نہ ہوئی ہو)بلکہ یہی وقت(نماز کے بعد) ابتدائے لقا(ملاقات)کا ہو کہ یہ اس وقت آیا کہ نماز شروع ہوگئی تھی،یا شروع کا ارادہ تھا،اب بعد سلام مصافحہ کرے تو یہ یقیناً مصافحہ مسنونہ ہے کہ خاص اول لقا پر واقع ہوا۔"

**(فتاوی رضویہ،جلد8،صفحہ635،رضافاؤنڈیشن،لاھور)**

آپ علیہ الرحمۃ فتاوی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:"جو لوگ بعد قیام جماعت یا شروع تکبیر آکر نماز میں شامل ہوئے کہ امام ودیگر مقتدین سے قبل نماز ملاقات نہ کرنے پائے،انہیں تو ان سے بعد سلام مصافحہ کرنا قطعاً سنت"لانها سنة لانها عند ابتداء كل لقاء وهذا ابتداء لقائهم هذا"(کیونکہ یہ سنت ہے،کیونکہ ہر ملاقات کی ابتدا پر مصافحہ کرنا سنت ہے اور یہ ان کی ملاقات

کی ابتدا ہے) اور وہ جو بے لحاظ اس تخصیص کے مصافحہ بعد فجر و عصر یا بعد عصر و مغرب مطلقاً صدہا سال سے مسلمین میں معتاد و مرسوم، اس بارے میں اصح یہی ہے کہ جائز و مباح ہے۔"

**(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ314، 315، رضافاؤنڈیشن، لاھور)**

**مرقاۃ میں ایک جگہ علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ نے ایک حدیث کی تشریح کچھ یوں کی جس سے مصافحہ کے بعدِ سلام مسنون ہونے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔**

چنانچہ صحیح بخاری کی حدیث پاک ہے: "عن قتادة قال: قلت لأنس: أكانت المصافحة في أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم؟ قال: نعم" ترجمہ: حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے: فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں مصافحہ ہوا کرتا تھا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

**(صحیح البخاری، جلد5، صفحہ2311، رقم الحدیث5908، مطبوعہ دمشق)**

اس کی شرح میں علامہ علی بن سلطان قاری رحمۃ اللہ علیہ "مرقاۃ المفاتیح" میں لکھتے ہیں: "أي: ثابتة وموجودة فيهم حال ملاقاتهم بعد السلام زيادة للمودة والإكرام (قال: نعم. رواه البخاري)" ترجمہ: یعنی کیا ان (صحابہ) کے درمیان محبت اور اکرام بڑھانے کے لیے ملاقات کے وقت سلام کے بعد مصافحہ موجود تھا؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

**(مرقاۃ المفاتیح، جلد7، صفحہ2963، دار الفکر، بیروت)**

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: "مصافحہ مسنون یہ ہے کہ جب دو مسلمان باہم ملیں تو پہلے سلام کیا جائے اس کے بعد مصافحہ کریں۔"

**(بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ471، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــہ**

**مفتی محمد قاسم عطاری**

03جمادی الاخری1447ھ/24نومبر2025ء

المفتی
دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے